



# امریکی و بین الاقوامی قوانین اور ادارے ہی وہ ہتھیار ہیں جن کے ذریعے واشنگٹن پاکستان کو اپنے

## مطالبات ماننے پر مجبور کر رہا ہے

**خبر 7:** دسمبر 2020ء، بروز پیر، امریکی سیکریٹری خارجہ مائیک پومپو نے اعلان کیا کہ امریکہ نے پاکستان، چین، ایران، سعودی عرب، ماسان، مانچیریا، شمالی کوریا اور ایریٹریا کو اپنے بین الاقوامی مذہبی آزادی ایکٹ کے تحت "خاص طور پر تشویش کے حامل ممالک" قرار دے دیا ہے۔ امریکی کمیشن نے اپنی 2020 کی رپورٹ میں کہا کہ پاکستان بھر میں مذہبی آزادی کے حالات منفی رجحان کا شکار ہے۔ اس کمیشن نے مرید کہا کہ، "توہین" اور احمدیہ مخالف قوانین کا باقاعدہ نفاذ، اور حکام کی جانب سے مذہبی اقلیتوں، جس میں ہندو، عیسائی اور سکھ بھی شامل ہیں، کو زبردستی مذہب اسلام قبول کرنے کی روک تھام میں ماکامی نے مذہب یا عقیدے کی آزادی کو سختی سے محدود کر دیا۔"

**تبصرہ:** پاکستان کے دفتر خارجہ نے 9 دسمبر 2020ء، بروز بدھ، امریکا کی جانب سے پاکستان کو اپنے بین الاقوامی مذہبی آزادی ایکٹ کے تحت "خاص طور پر تشویش کے حامل ملک" قرار دینے کے عمل کو مسترد کرتے ہوئے اسے "من ماما اور امیازی تعین (Arbitrary and selective assessment)" اور ناقابل اعتبار قرار دیا اور اس بات کے ثبوت کے طور پر بلیک لسٹ سے "بھارت کے واضح احراج" کو حیرت انگیز کہا۔ دفتر خارجہ نے اس بات پر بھی افسوس کا اظہار کیا کہ امریکہ نے اس حقیقت کو بھی نظر انداز کیا کہ "پاکستان اور امریکہ باہمی سطح پر اس موضوع پر تعمیری طور پر مشغول رہے ہیں"۔

امریکا پاکستان سے اپنے مطالبات منوانے کے لیے تسلسل سے لبرل انسانی حقوق، بین الاقوامی قوانین اور اداروں کو استعمال کرتے ہوئے دباؤ ڈالتا چلا آ رہا ہے۔ پاکستان کو فائیل ایجنس ماسک فورس (ایف اے ٹی ایف) کے ذریعے مجبور کیا گیا کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں جاری جہاد کو کرش کر دے جس کے نتیجے میں امریکہ کا اتحادی بھارت نخلے کی ایک۔ یش۔ کے طور پر ابھر سکے۔ پاکستان آئی ایم ایف کی شرائط کے جال میں پھنسا ہوا ہے جس نے اس کی معیشت کو کمزور کیا ماکہ مقامی اور بین الاقوامی سرمایہ دار عوامی مفاد کی قیمت پر بھاری فوائد سمیٹ سکیں۔ اس سے پہلے امریکہ نے افغانستان میں امریکی افواج کے خلاف لڑنے والے مجاہدین کے قبائلی علاقوں میں موجود ٹھکانوں کو ختم کرنے کے لیے دباؤ ڈالا تھا۔ اور اب امریکا بین الاقوامی اداروں کو استعمال کر کے پاکستان پر دباؤ ڈال رہا ہے کہ وہ طالبان کو جہاد سے دستبرداری اور کابل میں بیٹھی امریکا کی کھپتی تہی کے ساتھ شرکت اقتدار پر مجبور کرے ماکہ امریکی ایجنٹ کابل۔ چلتی رہے۔ مغربی انسانی حقوق کی بنیاد اللہ کے قوانین سے آزادی ہے اور ان کو ایسے بنایا گیا ہے ماکہ مسلمان اسلام، عقیدہ ختم نبوت اور اسلامی عقیدے پر مکمل طور پر عمل نہ کر سکیں اور ان میں مغربی افکار کی آمیزش ہو جائے۔ لیکن اس تمام ر صورت حال کے باوجود پاکستان کے حکمران امریکی مطالبات کو یہ کہہ کر پورا کرتے ہیں کہ وہ پاکستان کو نقصان سے بچا رہے ہیں اگرچہ استعماری قوانین اور اداروں کے مطالبات کو پورا کرنے سے اسلام، مسلمانوں اور پاکستان کے مفاد کو شدید نقصان پہنچا ہے۔

مسلم دنیا میں موجود ممالک کو الجھائے رکھنے کے لیے امریکہ نے ایک جال بٹ رکھا ہے ماکہ موجودہ مغربی استعماری عالمی آرڈر برقرار رہے۔ اس صورت حال سے بچنے کا واحد راستہ یہ ہے کہ نبوت کے نقش قدم پر خلافت قائم کی جائے۔ اسلام نے ہمیں کفار کے احکامات ماننے سے خبردار کیا ہوا ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّكُمْ تَطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ فَانْقَلِبُوا خسِرِينَ** "مومنو! اگر تم کامروں کا کہا مان لو گے تو وہ تم کو اٹے پاؤں پھیر کر (مرند کر) دیں گے پھر تم پرے خسارے میں پڑ جاؤ گے" (آل عمران، 3:149)۔ اس کے علاوہ اسلام نے ہمیں حکم دیا ہے کہ باطل کو چیلنج کریں اور اس کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں اور زمین پر اسلام کو واحد توت بنادیں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، **هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَىٰ الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ** "وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو اور دین حق دے کر بھیجا ماکہ اس (دین) کو (دنیا کے) تمام دینوں پر غالب کرے۔ اگرچہ کامرنا خوش ہی ہوں" (التوبہ، 9:33)۔ اب۔ آپکا ہے کہ موجودہ بین الاقوامی کفر آرڈر کو مسترد کر کے خلافت قائم کی جائے ماکہ اسلام کے بنیاد پر نیا عالمی آرڈر کا سورج طلوع ہونے۔

حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کے لیے انجینئر شہزاد شیخ نے یہ مضمون لکھا۔